M.A ARABIC II - SEMESTER

PAPER ~~A~~203 / CC - 7

MODERN PROSE

Lesson - 1

'ANNAZRAT' BY 'MANFALUTI'

Manfaluti 1876 - 1924

AL - GHAD

مستقبل

مجھے اس بات کی واقفیت ہے کہ گذشتہ شب میں سوچ رہا تھا کہ آج
کیا لکھوں گا اور مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ ابھی میں اپنی انگلیوں کے درمیان
قلم لئے ہوا ہوں اور میرے سامنے سادہ کاغذات ہیں کہ جب بھی ان
پر میرا قلم چلتا ہے تو وہ دھیرے دھیرے سیاہ ہوتا جاتا ہے۔ لیکن
مجھے اس حقیقت کا علم نہیں ہے کہ کیا یہ قلم اپنی حد اور اپنی
منزل تک پہونچ سکیگا یا مقصود تک رسائی سے پہلے ہی اپنی نیب کے
بل گر جائے گا۔ اور کیا میں اپنے اس مقالہ کو پورا کر سکوں گا یا اس کے دائرہ

Scanned with CamScanner

(2)

میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے گی کیونکہ مستقبل کے حالات کی مجھے خبر نہیں اس لئے کہ مستقبل خدا کے ہاتھ اور قبضہ میں ہے۔

میں جان رہا ہوں کہ میں نے صبح میں اپنے کپڑے زیب تن کئے ہیں اور اس وقت تک اپنا لباس پہنے ہوا ہوں لیکن اس کا علم نہیں کہ کیا میں اپنے ہاتھ سے اسے اپنے جسم سے نکالوں گا یا موت کے بعد مجھے غسل دینے والے کا ہاتھ اسے جسم سے الگ کرے گا۔

مستقبل ایک سایۂ مبہم ہے جو دور سے لوگوں کو نظر آتا ہے تو کبھی تو لوگ اسے مہربان بادشاہ کی شکل میں تصور کرتے ہیں اور کبھی شیطانِ رجیم سمجھنے لگتے ہیں بلکہ کبھی تو سیاہ بادل تصور کرتے ہیں جس کے اجزاء ٹھنڈی ہوا چلنے کی وجہ سے بکھر جاتے ہیں اور اس کے ذرات ادھر ادھر منتشر ہو جاتے ہیں اور وہ اس طرح معدوم ہو جاتا ہے گویا اس کا وجود ہی نہ تھا۔

مستقبل ایک وسیع بحرِ زخار ہے جس کے حباب اٹھتے رہتے ہیں اور جس کی موجیں شور مچاتی رہتی ہیں لیکن یہ کیا کو پتہ نہیں کہ اس کی گہرائی میں موتی و جواہرات پوشیدہ ہیں یا خطرناک موت۔

یقیناً مستقبل عقل و فہم کی رسائی سے ماورا ہے۔ اور اس کی حقیقت نگاہوں سے اوجھل ہے چنانچہ اسی لئے اگر ایک شخص اپنا قدم اپنے محل کے دروازہ سے باہر نکالنے کیلئے اٹھاتا ہے تو اسے اس حقیقت کا علم نہیں کہ وہ اپنا قدم محل کی چوکھٹ پر رکھے گا یا قبر کے گڑھے میں۔